بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
یوم: جمعرات
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۵۹/۲۴ | ۹ جمادی الثانی ۱۳۹۰ھ - ۱۳ ظہور ۱۳۴۹ ہش - ۱۳ اگست ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۸۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۲ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ایبٹ آباد سے موصولہ آخری اطلاع کے مطابق حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا حرم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

نہایت ضروری اعلان

۱۹۶۸ء کے جلسہ پر احمدی ڈاکٹروں کی ایک ضروری میٹنگ ہوئی تھی جس کی غرض یہ تھی کہ تمام دنیا کے احمدی ڈاکٹروں کی ایک ایسوسی ایشن بنائی جائے جس کی بنیادی غرض یہ ہو کہ تمام احمدی ڈاکٹر جہاں بھی ہوں ایک دوسرے سے تعارف حاصل کریں اور طبی profession میں ایک دوسرے کو جدید طبی معلومات بہم پہنچائیں اور اس طرح زیادہ سے زیادہ خدمتِ خلق کر سکیں۔ مذکورہ بالا میٹنگ میں مکرم کرنل عطاء اللہ صاحب کو اس ایسوسی ایشن کا صدر مقرر کیا گیا تھا اور خاکسار کو کنوینر (Convener) اس ایسوسی ایشن کا ایک نہایت اہم اجلاس مورخہ ۳۰۔ اگست بروز اتوار انشاء اللہ تعالیٰ صبح دس بجے فضلِ عمر ہسپتال ربوہ میں منعقد ہو گا۔ امید ہے انشاء اللہ العزیز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بھی اس اجلاس سے خطاب فرمائیں گے۔ مجھے توقع ہے کہ اس اجلاس میں شمولیت کے لئے زیادہ سے زیادہ احمدی ڈاکٹر تشریف لائیں گے۔

خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد
(کنوینر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مجھے ایسے مردانِ میدان کی بہت ضرورت ہے جو طریقِ مستقیم پر دین کی نصرت کریں

وہ لوگ بہت مبارک ہیں جو اسلامی روحانیت قائم کرنے کیلئے خداوندِ جلیل کے سامنے روتے ہیں

"مجھے ایسے مردانِ میدان کی بہت ضرورت ہے جو ایسے پُر آشوب زمانہ میں طریقِ مستقیم پر دین کی نصرت کریں اور وہ جلال جو اسلام مدت سے کھو چکا ہے اس کی باز آمد کے لئے اپنی تمام کوشش اور تمام اخلاص سے زور لگائیں۔ یہ مختصر زندگی بہرحال ختم ہو جائے گی۔ وہ لوگ بھی نہ رہیں گے جو اسلام کے اعلیٰ مقاصد صرف اسی قدر سمجھتے ہیں کہ یہ قوم جو مسلمان کہلاتی ہے اہلِ یورپ کے دوش بدوش ہو جائیں اور ان کے اقبال اور صفات اور چال چلن سے پورا حصہ لے لیں۔ اور نہ وہ لوگ رہیں گے جو اسلامی روحانیت کے قائم کرنے کے لئے دن رات خداوندِ جلیل کے سامنے روتے ہیں۔ مگر میں جانتا ہوں کہ مؤخر الذکر لوگ بہت مبارک ہیں اور میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر پہلے سے اسلام میں ایسی ہی ذرّیت ہوتی کہ وہ یورپ سے مشابہت پیدا کرنے کے عاشق ہوتے تو کبھی سے اسلام کا خاتمہ ہو جاتا۔ ہم اس بات سے نہیں روکتے کہ حدِ اعتدال تک دُنیا کی لیاقتیں حاصل کی جائیں۔ مگر ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا نہ کرے کہ مسلمانوں پر وہ دن آئے کہ ان کے مردوں اور عورتوں کی ایسی زندگی ہو جیسا کہ عام اہلِ یورپ مثلاً خاص لنڈن اور پیرس میں نمونہ پایا جاتا ہے۔ چونکہ زمانہ اپنی تاریکی کی انتہا تک پہنچ گیا ہے اس لئے اکثر لوگوں کی آنکھوں سے اسلامی خوبیاں مخفی ہو گئی ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ یورپ کے قدم بقدم چلیں یہاں تک کہ حکم قرآنی وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ کو بھی الوداع کہہ کر اپنی پاک دامن عورتوں کو یورپ کی ان عورتوں کی طرح بنا دیں جن کو نیم بازاری کہہ سکتے ہیں۔"

(الحکم ۳۱۔ اکتوبر ۱۹۰۲ء)

احمدی ڈاکٹر آگے بڑھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ کے فضل نازل ہو رہے ہیں ان کے حاصل کرنے کا دروازہ آپ کے لئے کھُلا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا موقع آپ کو دے دیا ہے آپ اسکے فضلوں اور رحمتوں کے وارث بنیں۔"

اس کا راستہ بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بتا دیا ہے:۔

"اللہ تعالیٰ کا جو منشاء مجھے معلوم ہوا ہے وہ یہ ہے کہ ہمیں پہلے ہیلتھ سنٹرز کھولنے کی طرف توجہ دینی چاہیئے۔ ۔ ۔ ہمارے ہیلتھ سنٹرز ابھی چند ہی ہیں مثلاً نائیجیریا میں ہمارے تین ہیلتھ سنٹرز ہیں ایک گیمبیا میں ہے اور یہاں بہت سارے کھولنے کی ضرورت ہے۔"

ہمارا ظاہر ہے کہ ہمارے احمدی ڈاکٹر بھائی ہی جا کر ان نئے ہیلتھ سنٹرز کو کھولیں گے۔ پس احمدی ڈاکٹر اپنی خدمات اپنے امام کے حضور جلد از جلد پیش فرمائیں اور اللہ تعالیٰ کے منشاء کو پورا کرنیوالے بنیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں و وکالت تبشیر تحریکِ جدید ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۳ ظہور ۱۳۴۹ ہش

ایمان باللہ و ایمان بالرسالت

(۲)

لیکن ضمیر کی آواز بھی انسان کی پوری طرح رہنمائی نہیں کر سکتی۔ ضمیر کی آواز سے صرف علم الیقین حاصل ہوتا ہے عین الیقین اور پھر حق الیقین حاصل نہیں ہوتا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"وہ نقشِ فطرت کیا ہے یہی کہ خدا تعالیٰ کو واحد لاشریک، خالق الکل، مرنے اور پیدا ہونے سے پاک سمجھنا۔ اور ہم کانشنس کو علم الیقین کے مرتبہ پر اس لئے کہتے ہیں کہ گو بظاہر اس میں ایک علم سے دوسرے علم کی طرف انتقال نہیں پایا جاتا جیسا کہ دھوئیں کے علم سے آگ کے علم کا ہر طرف انتقال پایا جاتا ہے لیکن ایک قسم کے باریک انتقال سے یہ مرتبہ خالی نہیں ہے اور وہ یہ ہے کہ ہر ایک چیز میں خدا نے ایک نامعلوم خاصیت رکھی ہے جو بیان اور تقریر میں نہیں آ سکتی۔ لیکن اس چیز پر نظر ڈالنے اور اس کا تصور کرنے سے بلا توقف اس خاصیت کی طرف ذہن منتقل ہو جاتا ہے۔ غرض وہ خاصیت اس وجود کو ایسی لازم پڑی ہوتی ہے جیسی کہ آگ کو دھواں لازم ہے۔ مثلاً جب ہم خدائے تعالیٰ کی ذات کی طرف توجہ کرتے ہیں کہ کیسی ہونی چاہیئے آیا خدا ایسا ہونا چاہیئے کہ ہماری طرح پیدا ہو اور ہماری طرح دکھ اٹھاوے اور ہماری طرح مرے تو معاً اس تصور سے ہمارا دل دکھتا اور کانشنس کانپتا ہے اور اس قدر جوش دکھلاتا ہے کہ گویا اس خیال کو دھکے دیتا ہے اور بول اٹھتا ہے کہ وہ خدا جس کی طاقتوں پر تمام امیدوں کا مدار ہے وہ تمام نقصانوں سے پاک اور کامل اور قوی چاہیئے۔ اور جب ہی خدا کا خیال ہمارے دل میں آتا ہے معاً توحید اور خدا میں دھوئیں اور آگ کی طرح بلکہ اس سے بہت زیادہ ملازمتِ تامہ کا احساس ہوتا ہے۔ لہٰذا جو علم ہمیں ہمارے کانشنس کے ذریعہ سے معلوم ہوتا ہے وہ علم الیقین کے مرتبہ میں داخل ہے۔ لیکن اس پر ایک اور مرتبہ ہے جو عین الیقین کہلاتا ہے اور اس مرتبہ سے اس طور کا علم مراد ہے کہ جب ہمارے یقین اور اس چیز میں جس پر کسی نوع کا یقین کیا گیا ہے کوئی درمیانی واسطہ نہ ہو۔ مثلاً جب ہم قوتِ شامہ کے ذریعہ سے ایک خوشبو یا بدبو کو معلوم کرتے ہیں اور یا ہم قوتِ ذائقہ کے ذریعہ سے شیریں یا نمکین پر اطلاع پاتے ہیں یا قوتِ حاسہ کے ذریعہ سے گرم یا سرد کو معلوم کرتے ہیں تو یہ تمام معلومات ہمارے عین الیقین کی قسم میں داخل ہیں۔ مگر عالمِ ثانی کے بارے میں ہمارا علم الٰہیات تب عین الیقین کی حد تک پہنچتا ہے کہ جب خود بلا واسطہ ہم الہام پاویں۔ خدا کی آواز کو اپنے کانوں سے سنیں اور خدا کے صاف اور صحیح کشفوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔ ہم بے شک کامل معرفت کے حاصل کرنے کے لئے بلا واسطہ الہام کے محتاج ہیں اور اس کامل معرفت کی ہم اپنے دل میں بھوک اور پیاس بھی پاتے ہیں۔ اگر خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے پہلے سے اس معرفت کا سامان میسر نہیں کیا تو یہ پیاس اور بھوک ہمیں کیوں لگا دی ہے۔ کیا ہم اس زندگی میں جو ہماری آخرت کے ذخیرہ کے لئے یہی ایک پیمانہ ہے اس بات پر راضی ہو سکتے ہیں کہ ہم اس سچے اور کامل اور قادر اور زندہ خدا پر صرف قصوں اور کہانیوں کے رنگ میں ایمان لاویں یا محض عقلی معرفت پر کفایت کریں جو اب تک ناقص اور ناتمام معرفت ہے کیا خدا کے سچے عاشقوں اور حقیقی دلدادوں کا دل نہیں چاہتا کہ اس محبوب کے کلام سے لذت حاصل کریں؟ کیا جنہوں نے خدا کے لئے تمام دنیا کو برباد کیا، دل کو دیا، جان کو دیا۔ وہ اِس بات پر راضی ہو سکتے ہیں کہ صرف ایک دھندلی سی روشنی میں کھڑے رہ کر مرتے رہیں اور اس آفتابِ صداقت کا منہ نہ دیکھیں؟ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ اس زندہ خدا کا اَنَا الْمَوْجُوْدُ کہنا وہ معرفت کا مرتبہ عطا کرتا ہے کہ اگر دنیا کے تمام فلاسفروں کی خود تراشیدہ کتابیں ایک طرف رکھیں اور ایک طرف اَنَا الْمَوْجُوْدُ خدا کا کہنا۔ تو اس کے مقابل وہ تمام دفتر ہیچ ہیں جو فلاسفر کہلا کر اندھے رہے وہ ہمیں کیا سکھلائیں گے۔ غرض اگر خدا تعالیٰ نے حق کے طالبوں کو کامل معرفت دینے کا ارادہ فرمایا ہے تو ضرور اس نے اپنے مکالمہ اور مخاطبہ کا طریق کھلا رکھا ہے۔ اس بارے میں اللہ جلّ شانہٗ قرآن شریف میں یہ فرماتا ہے:

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ۔

یعنی اے خدا ہمیں وہ استقامت کی راہ بتا جو راہ اُن لوگوں کی ہے جن پر تیرا انعام ہوا ہے۔ اِس جگہ انعام سے مراد الہام اور کشف وغیرہ آسمانی علوم ہیں جو انسان کو براہِ راست ملتے ہیں۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۸۵ تا ۱۸۷) باقی

نقد و نظر

بخارِ دل

(حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی نظموں کا مجموعہ)

- مرتبہ: شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی
- ناشر: مبارک محمود پانی پتی • مطبع:۔ نقوش پریس اردو بازار
- صفحات: درسی کتابی سائز ۲۵۶ • کاغذ:۔ سفید کرنافلی
- لکھائی چھپائی عمدہ • مجلد خوبصورت گرد پوش • قیمت:۔ تین روپے

پہلے یہ مجموعہ دو حصوں میں شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی نے مرتب کر کے شائع کیا تھا جو مدت سے ختم ہو چکا تھا۔ اب شیخ صاحب نے اس کو ازسرِ نو نظرِ ثانی کر کے ایک خوبصورت جلد میں شائع فرمایا ہے۔

سیدنا حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل رضی اللہ عنہ کا منظوم کلام سہل ممتنع کی شان رکھتا ہے اور ہر عمر کے قاری کے لئے باعثِ دلچسپی ہے۔ دہلی کی صاف اور شہری زبان میں اسلامی نظموں کا یہ مجموعہ اپنی خصوصیات میں اپنی نظیر نہیں رکھتا۔ اکثر یہ نظمیں جماعتِ احمدیہ کے جلسوں میں پڑھی جاتی اور اخبارات میں شائع ہوتی چلی آئی ہیں۔ اور نہایت پُر اثر ثابت ہوتی ہیں۔ درثمین۔ کلامِ محمود۔ کلام سیدہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے ساتھ سیدنا حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ کا کلام بھی جماعت کے نظموں کے سرمایہ میں اوّل مقام رکھتا ہے اور کوئی احمدی گھرانہ اس کے بغیر اپنی علمی اور دینی لائبریری کو مکمل نہیں کہہ سکتا۔ ہمیں یقین ہے کہ موجودہ ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ بِک جائے گا اور جلد ہی نئے ایڈیشن کی ضرورت محسوس ہو گی۔ آپ اپنی جلد فوراً حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ ورنہ اس نعمت بے بہا اور جواہرات کے خزانہ کے لئے مزید انتظار کھینچنے کی زحمت گوارا کرنا پڑے گی۔ قیمت تین روپے اس کی خوبیوں کے لحاظ سے بہت کم ہے۔ اوپر لکھے ہوئے پتہ سے منگوائیں۔

قسط نمبر ۲

قرآنی پیشگوئیاں

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا ایک دائمی ثبوت

(از مکرم انعام الحق صاحب کوثر جامعہ احمدیہ ربوہ)

قرآنی پیشگوئیوں کی اقسام

قرآن کریم میں دو قسم کی پیشگوئیاں پائی جاتی ہیں۔ اوّل وہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں پوری ہوئیں۔ دوم وہ جو آپؐ کی وفات کے بعد سے اب تک پوری ہوتی چلی آرہی ہیں اور آئندہ بھی پوری ہوتی رہیں گی۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتلا دیا تھا کہ کچھ پیشگوئیاں ہم آپ کی زندگی میں پورا کر دیں گے اور کچھ آپؐ کی وفات کے بعد جیسا کہ فرمایا تھا:۔

وَاِمَّا نُرِیَنَّکَ بَعْضَ
الَّذِیْ نَعِدُھُمْ اَوْ
نَتَوَفَّیَنَّکَ فَاِلَیْنَا
مَرْجِعُھُمْ ثُمَّ اللّٰہُ
شَھِیْدٌ عَلٰی مَا یَفْعَلُوْنَ○

(یونس آیت ۴۷)

اور جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں اگر ہم اس کا کوئی حصہ (تیرے سامنے بھیج کر) تجھے دکھا دیں تو تو بھی دیکھ لے گا۔ اور اگر ہم (اُس گھڑی سے پہلے) تجھے وفات دیدیں تو تجھے (مابعد الموت اس کی حقیقت معلوم ہو جائے گی۔ اور) بہر حال (چونکہ) انہوں نے ہماری طرف لوٹنا ہے (انہیں بھی وہاں اس قسم کی حقیقت معلوم ہو جائیگی) اور یاد رکھو کہ جو وہ کرتے ہیں اللہ اس سے خوب آگاہ ہے۔

یہاں خود اللہ تعالیٰ نے بتلا دیا کہ کچھ پیشگوئیاں ہم تیری حیات میں پوری کر دکھائیں گے اور کچھ تیری وفات کے بعد۔ اس کو دوسرے الفاظ میں یوں بیان فرمایا:۔

فَاِمَّا نَذْھَبَنَّ بِکَ فَاِنَّا
مِنْھُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ○ اَوْ
نُرِیَنَّکَ الَّذِیْ وَعَدْنٰھُمْ
فَاِنَّا عَلَیْھِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ○

(الزخرف آیت ۴۲-۴۳)

پس اگر ہم تجھ کو اس دنیا سے لے بھی جائیں (یعنی وفات دیدیں) تو بھی ہم ان سے بدلہ ضرور لیں گے یا ہم تجھے وہ چیز دکھا دیں گے جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ ہم ان پر پوری طرح سے تصرف رکھتے ہیں۔

جو پیشگوئیاں آپؐ کی زندگی میں پوری ہوئیں ان میں سے بعض اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو مکّہ میں الہاماً بتلائی تھیں اور بعض مدینہ میں۔ مَیں پہلے مکّی پیشگوئیاں بیان کرتا ہوں کیونکہ مکّہ میں آپؐ کے حالات اَور تھے اور مدینہ میں اَور۔

جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعویٰ نبوت کیا تو اہلِ مکّہ آپؐ کے مخالف ہو گئے اور آپؐ کو اور آپؐ کے ماننے والوں کو تکالیف دینے لگے۔ عین اُس وقت جبکہ کفارِ مکّہ اذیتوں میں بڑھ گئے اللہ تعالیٰ نے ان توحید کے پرستاروں کو خبر دی کہ عنقریب انہیں ہجرت کرنی پڑے گی۔ لیکن یہ ہجرت ان کے لئے کسی نقصان کا موجب نہیں ہو گی بلکہ بہت سی برکات سمیٹے ہوئے ہو گی۔ فرمایا:۔

وَالَّذِیْنَ ھَاجَرُوْا فِی
اللّٰہِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا
لَنُبَوِّئَنَّھُمْ فِی الدُّنْیَا
حَسَنَۃً وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَۃِ
اَکْبَرُ لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ○

(النحل آیت ۴۲)

اور جن لوگوں نے اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا اللہ تعالیٰ کے لئے ہجرت اختیار کی (ہمیں اپنی ذات کی قسم ہے کہ) ہم انہیں ضرور دنیا میں اچھی جگہ دیں گے اور آخرت کا اجر تو اور بھی بڑا ہو گا۔ کاش یہ منکر (اس حقیقت کو) سمجھتے۔

نیز یہ حکم دیا کہ تمام عرب میں منادی کرا دو کہ اگر تمہیں اس زمین سے نکالا گیا تو یہ نکالنے والے بھی زیادہ عرصہ اس زمین پر قابض نہیں رہیں گے۔ جیسا کہ فرمایا:۔

وَاِنْ کَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَکَ
مِنَ الْاَرْضِ لِیُخْرِجُوْکَ
مِنْھَا وَاِذًا لَّا یَلْبَثُوْنَ
خِلٰفَکَ اِلَّا قَلِیْلًا○
سُنَّۃَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا
قَبْلَکَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا
تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَبْدِیْلًا○

(بنی اسرائیل آیت ۷۷)

اور وہ یقیناً تجھے اس ملک سے نکالنے کے متعلق مختلف حیلے کرتے رہتے ہیں تا کہ تجھے ڈرا کر ملک سے باہر نکال دیں (مگر ایسا ہوا تو) وہ (خود بھی) تیرے بعد تھوڑا عرصہ ہی (محفوظ) رہیں گے (اور جلد تباہ ہو جائیں گے)

پیشگوئی میں اگر صرف ہجرت کا ذکر ہوتا تو ایک معترض کہہ سکتا تھا کہ چونکہ تکالیف اور مصائب برداشت کر رہے تھے اسلئے پیشگوئی کر دی کہ ہجرت کرنی پڑے گی اور بعد میں خود ہی ہجرت کر لی۔ لیکن یہاں صرف ہجرت کی پیشگوئی نہیں کی گئی بلکہ بعد میں کامیاب مراجعت کی بھی پیشگوئی کی گئی۔ فرمایا:۔

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ
الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی
مَعَادٍ۔ (القصص آیت ۸۶)

وہ خدا جس نے تجھ پر یہ قرآن فرض کیا ہے اپنی ذات کی قسم کھا کر کہتا ہے کہ وہ تجھے اس مقام کی طرف لوٹا کر لائے گا جس کی طرف لوگ لَوٹ لَوٹ کر آتے ہیں۔ "المعاد" کے معنے "المرجع" کے ہوتے ہیں یعنی جس کی طرف لَوٹ لَوٹ کر آتے ہیں اور وہ مکّہ ہی ہے جہاں لوگ حج اور عمرہ کے لئے بار بار جاتے ہیں)

اس آیت میں دو پیشگوئیاں کی گئی تھیں اوّل آپؐ کو اپنے وطن سے ہجرت کرنی پڑے گی۔ دوم آپؐ پھر اسی شہر میں دوبارہ بڑی شان سے تشریف لائیں گے۔ اور فرض علیک کے الفاظ سے یہ بتلایا کہ اگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم واپس مکّہ کی طرف لَوٹ کر نہ آئے تو قرآن کی سچائی پر حرف آئے گا۔ اسی طرح سورۃ البلد جو مکیّہ ہے اس میں بھی پیشگوئی فرمائی:۔

لَآ اُقْسِمُ بِھٰذَا الْبَلَدِ
وَاَنْتَ حِلٌّ بِھٰذَا الْبَلَدِ

(رکوع اوّل آیت ۱-۲)

ہم اس شہر (مکّہ) کو تیری سچائی کے لئے بطور شہادت پیش کرتے ہیں کہ تُو ایک دن پھر اس شہر میں آئے گا۔

اسی طرح مندرجہ ذیل دعا سکھا کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر واضح کر دیا کہ آپ کو ہجرت کرنی پڑے گی۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی بتلا دیا کہ آپ ہجرت کے بعد بڑی شان سے مکّہ میں دوبارہ داخل ہوں گے:۔

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ
صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ
صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ
لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا○

(بنی اسرائیل آیت ۸۱)

اخراج مکّہ سے پہلے دخولِ مکّہ کی خبر دی تا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ذرہ بھر صدمہ نہ ہو۔ فرمایا تم دنیا میں اعلان کر دو کہ

جَآءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ
اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا

(بنی اسرائیل آیت ۸۲)

اب حق آگیا ہے (اسلئے) باطل بھاگ جائے گا اور باطل تو ہے ہی بھاگ جانے والا۔

باطل کا بھاگنا اور حق کا داخل ہونا جس کی پیشگوئی کی گئی تھی کوئی آسان امر نہ تھا۔ یہ صرف اس صورت میں ہی ہو سکتا تھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام دشمن تباہ و برباد اور ذلیل و خوار ہو کر رہ جائیں۔ گویا کہ اس میں یہ پیشگوئی بھی مضمر تھی کہ اللہ تعالیٰ آپؐ کی نصرت فرمائے گا اور آپؐ کے خون کے پیاسے خاک میں ملا دیئے جائیں گے۔ نیز آپؐ ایک فاتح کی حیثیت سے اس شہر میں داخل ہوں گے جس سے جان بچانے کے لئے اب آپؐ کو بھاگنا پڑے گا۔

پیشگوئیوں کے وقت آپؐ کے حالات

ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت کی حالت کو دیکھا جائے جب فتح اور کامرانی کی پیشگوئی کی گئی۔ چنانچہ جب ہم قوتِ متخیلہ کے تیز گام گھوڑے پر سوار ہو کر تاریخ کے اوراق پر جولانی کرتے ہوئے اُس مقام پر پہنچ جاتے ہیں جہاں آج سے چودہ سو برس

قبل عرب کا دار الخلافہ مکہ تھا تو تعجب اور حیرت کا سماں بندھ جاتا ہے۔ کیا دیکھتے ہیں کہ ایک نوجوان ہے جو چاروں طرف سے دشمن کے نرغہ میں ہے۔ ہر شخص اس کے درپے آزار ہے۔ سب نے اسے تباہ کرنے کا ارادہ کر لیا ہے اور بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دشمن غالب ہوگا لیکن وہ شخص ذرا بھی ہمت نہیں ہارتا۔ اس کے چہرہ پر ذرا بھی مایوسی کی علامت دکھائی نہیں دیتی۔ بلکہ سب سے عجیب بات یہ ہے کہ وہ بڑی تحدی اور وثوق سے یہ اعلان کرتا ہے کہ آخر کار میں ہی کامیاب ہوں گا۔ جبکہ ایک طرف مٹھی بھر مسلمان ہیں اور دوسری طرف خونخوار دشمن اپنی کثرت اور طاقت پر نازاں ہے۔ لیکن ان کو یہ ڈانٹ پلائی جاتی ہے :-

اَمْ یَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِیْعٌ مُّنْتَصِرٌ ○ سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ

(القمر آیات ۴۵-۴۶)

کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم ایک جماعت ہیں جو غالب آکر رہیں گے (تو ان کو کہہ دے کہ وہ فخر نہ کریں کیونکہ) ان کی جماعت کو عنقریب (بے کس مسلمانوں کے ہاتھ سے) شکست دی جائے گی اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔

ہم جب اس آیت کو دیکھتے ہیں تو صاف دکھائی دیتا ہے کہ ایسا پُر رعب، پُر ہیبت اور پُر جلال کلام ایک اُمّی بے کس کا نہیں ہو سکتا۔ بلکہ ضرور کسی عظیم الشان عالم الغیب ہستی نے یہ کلام اس پر نازل کیا ہے جو اس کی پشت پناہی کرنے والی ہے اور جس کی مدد کا اسے کامل یقین اور بھروسہ ہے۔ ہاں ایسی ہی بات تھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالےٰ کی وحی پر پورا پورا بھروسہ تھا۔ اسی لئے آپ بیان و اعلان میں ذرا نہ جھجکے۔ بظاہر حالات ایسے تھے کہ اگر کافر چاہتے تو ان مسلمانوں کو یکدم ہلاک کر دیتے لیکن کس چیز نے انہیں روکے رکھا؟ ضرور کوئی غیبی ہاتھ تھا جو ان کے ہاتھوں کو روکتا رہا جبکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی باآواز بلند یہ اعلان کرتے رہے کہ تم ذلیل و خوار ہوگے۔ تم جو ہلاکت کا بیج بو رہے ہو اس کا ثمرہ ضرور تمہیں ملے گا۔ جن مسلمانوں کو تم آج پاؤں تلے روند رہے ہو کل تم ان سے ہی پناہ کے خواہش مند ہوگے۔ بلکہ جب کفارِ مکہ نے فخر سے یہ پوچھا :-

اَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ خَیْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِیًّا ○

(مریم آیت ۷۴)

تو جواب دیا :-

کَمْ اَهْلَکْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْیًا ○

تم سے پہلی قومیں طاقت اور قوت میں تم سے زیادہ تھیں جب انہوں نے ہماری تکذیب کی تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا تم کیا چیز ہو۔ اگر تم بھی تکذیب کروگے تو تمہارا بھی ویسا ہی انجام ہوگا۔ پھر فرمایا :-

فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّکَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ○

عنقریب انہیں معلوم ہو جائیگا کہ دونوں میں سے کس کی حالت بُری اور کس کا جتھہ کمزور ہے۔

یہی نہیں بلکہ ہم مسلمانوں کو ملکِ عرب کی حکومت بخش کر یہ ثابت کر دیں گے کہ تمہاری حالت بُری ہے اور تمہارا جتھہ اللہ تعالےٰ کے مقابل پر کمزور ہے۔ فرمایا

وَلَقَدْ کَتَبْنَا فِی الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ الذِّکْرِ اَنَّ الْاَرْضَ یَرِثُهَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ ○

(الانبیاء آیت ۱۰۶)

یعنی آج غریب نظر آنے والے مسلمان کل نہ صرف مکہ بلکہ تمام ملک عرب کے مالک ہو جائیں گے کیونکہ ہم نے زبور میں یہ وعدہ کیا تھا کہ ہم اپنے صالح بندوں کو ہی ملک کا وارث کریں گے۔ سو تم پورا زور لگا لو لیکن یہ نخل ضرور بڑھے گا اور بار آور ہوگا۔ فرمایا :-

قُلْ اعْمَلُوْا عَلٰی مَکَانَتِکُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ تَکُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ط اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ○

(الانعام آیت ۱۳۶)

تو کہہ دے کہ اے میری قوم! تم اپنے طریق پر عمل کرو میں بھی (اپنے طریق پر) عمل کروں گا۔ پھر تمہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ اُس گھر کا انجام کس کے حق میں ہوتا ہے (اصل بات یہ ہے کہ ظالم کبھی کامیاب نہیں ہوتے (اسلئے تم بھی کبھی کامیاب نہیں ہوگے) بلکہ فرمایا کہ تم ناکام و نامراد ہو کر ہلاک ہوگے۔

وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّکُمْ مِّنْ اَرْضِنَا اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا فَاَوْحٰی اِلَیْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِکَنَّ الظّٰلِمِیْنَ وَلَنُسْکِنَنَّکُمُ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ۔

(ابراہیم آیات ۱۴-۱۵)

ہم اُن ظالموں کو ہلاک کر دینگے جنہوں نے ہمارے رسولوں سے کہا کہ ہم تمہیں اپنی زمین سے نکال دیں گے یا تم ہمارا مذہب اختیار کر لوگے۔ اور ان (کی ہلاکت) کے بعد اس ملک میں ضرور تمہیں آباد کرینگے۔

اس آبادی کا وعدہ مسلمانوں سے اس وقت کیا گیا تھا جب مسلمانوں کو سر چھپانے کی جگہ نہیں مل رہی تھی۔ جب مکہ مسلمانوں کے قبضہ میں نہ تھا بلکہ وہاں "لات" اور "عزّیٰ" کے پجاریوں کی حکومت تھی۔ جب مسلمانوں کی تعداد چند انگلیوں پر گِنی جا سکتی تھی۔ اسلئے کفار نے ان پیشگوئیوں پر مضحکہ اُڑایا اور ان کو ناممکن خیال کیا۔ لیکن خدا کے کاموں کے آگے بھلا بندوں کی کیا پیش جاتی ہے ؎

غرض رُکتے نہیں ہرگز خدا کے کام بندوں سے
بھلا خالق کے آگے خلق کی کچھ پیش جاتی ہے

ان پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا آغاز کچھ اس طرح ہوتا ہے کہ صنادید مکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کو گھیر لیتے ہیں۔ تا آپ کو قتل کر کے اس مذہب کا قصہ ہی تمام کر دیں۔ لیکن آپ رات کے اندھیرے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ساتھ لے کر نکل کھڑے ہوتے۔ دشمن آپ کا تعاقب کرتا ہے۔ آپ ایک غار میں پناہ لیتے ہیں۔ اس کے بعد ایک لمبا سفر کر کے مدینہ پہنچتے ہیں۔ لیکن مدینہ پہنچتے ہی تقریباً تمام اہل مدینہ آپ پر ایمان لے آتے ہیں۔ اس طرح خدا تعالےٰ کا وعدہ

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً

اور

مَنْ یُّهَاجِرْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ یَجِدْ فِی الْاَرْضِ مُرٰغَمًا کَثِیْرًا وَّسَعَةً

(نساء آیت ۱۰۱)

جلد تر پورا ہو جاتا ہے اور مدینہ کی بادشاہت آپ کو مل جاتی ہے۔

(باقی)

فرمانِ خداوندی

لغو باتیں

مَا سَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَ ○ قَالُوْا ..... وَکُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِیْنَ ○ (المدثر)

ترجمہ۔ تم کو کیا چیز دوزخ کی طرف لے گئی ؟ وہ جواب دیں گے کہ .... ہم بے حکمت باتیں کرنے والوں کے ساتھ مل کر فضول اور بے حکمت باتیں کیا کرتے تھے۔

(قیادت تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

اعلان داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارھویں کلاس کا داخلہ (آرٹس اور سائنس مضامین) شروع ہے جو کہ ۱۸ اگست تک ۵/۰ روپے لیٹ فیس کے ساتھ جاری رہے گا۔

درخواستیں مجوزہ فارم پر معہ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ انٹرویو کے موقع پر ہمراہ لاویں (فارم داخلہ اور پراسپیکٹس دفتر جامعہ نصرت سے مل سکتے ہیں)۔

سرگودھا بورڈ کے علاوہ کسی اور بورڈ سے امتحان پاس کرنے والی طالبات کے لئے متعلقہ بورڈ سے مائیگریشن سرٹیفکیٹ لانا لازمی ہے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عیب چینی نہ کرو مفسد و نمام نہ ہو

مکرم مجیب الرحمٰن صاحب درد لاہور

(قسط نمبر ۲)

"اصل بات یہ ہے کہ اندرونی طور پر ساری جماعت ایک درجہ پر نہیں ہوتی۔ کیا ساری گندم تخم ریزی سے ایک ہی طرح نکل آتی ہے بہت سے دانے ایسے ہوتے ہیں کہ وہ ضائع ہو جاتے ہیں اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان کو چڑیاں کھا جاتی ہیں۔ بعض کسی اور طرح قابل ثمر نہیں رہتے۔ غرض ان میں سے جو ہونہار ہوتے ہیں ان کو کوئی ضائع نہیں کر سکتا خدا تعالےٰ کے لئے جو جماعت تیار ہوتی ہے وہ بھی کمزور ہوتی ہے۔ اس لئے اس اصول پر اس کی ترقی ضروری ہے۔ پس یہ دستور ہونا چاہیئے کہ کمزور بھائیوں کی مدد کی جاوے اور ان کو طاقت دی جاوے۔ یہ کس قدر نامناسب بات ہے کہ دو بھائی ہیں ایک تیرنا جانتا ہے اور دوسرا نہیں۔ تو کیا پہلے کا فرض ہونا چاہیئے کہ وہ دوسرے کو ڈوبنے سے بچاوے یا اس کو ڈوبنے دے۔ اس کا فرض ہے کہ اس کو ڈوبنے سے بچائے۔ اسی لئے قرآن شریف میں آتا ہے تعاونوا علی البرّ والتقویٰ۔ کمزور بھائیوں کا بار اٹھاؤ۔ عملی ایمانی اور مالی کمزوریوں میں بھی شریک ہو جاؤ۔ بدنی کمزوریوں کا بھی علاج کرو۔ کوئی جماعت، جماعت نہیں ہو سکتی جب تک کمزوروں کو طاقت والے سہارا نہیں دیتے۔ اور اس کی یہی صورت ہے کہ ان کی پردہ پوشی کی جاوے۔ صحابہؓ کو یہی تعلیم ہوئی کہ نئے مسلموں کی کمزوریاں دیکھ کر نہ چڑو کیونکہ تم بھی ایسے ہی کمزور تھے۔ اسی طرح یہ ضروری ہے کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کرے اور محبت اور ملائمت کے ساتھ برتاؤ کرے۔ دیکھو وہ جماعت جماعت نہیں ہو سکتی جو ایک دوسرے کو کھائے اور جب چار مل کر بیٹھیں تو ایک اپنے غریب بھائی کا گلہ کریں اور نکتہ چینیاں کرتے رہیں اور کمزوروں اور غریبوں کی حقارت کریں اور ان کو حقارت اور نفرت کی نگاہ سے دیکھیں۔"

"ہماری جماعت کو سرسبزی نہیں آئے گی جب تک وہ سچی ہمدردی نہ کریں۔ جو پوری طاقت دی گئی ہے وہ کمزور سے محبت کرے۔ میں یہ سنتا ہوں کہ کوئی کسی کی لغزش دیکھتا ہے تو وہ اس سے اخلاق سے پیش نہیں آتا بلکہ نفرت اور کراہت سے پیش آتا ہے حالانکہ چاہیئے تو یہ کہ اس کے لئے دعا کرے۔ محبت کرے اور اسے نرمی اور اخلاق سے سمجھائے مگر بجائے اس کے کینہ میں زیادہ ہوتا ہے اگر عفو نہ کیا جائے ہمدردی نہ کی جاوے اس طرح پر بگڑتے بگڑتے انجام بد ہو جاتا ہے۔ خدا تعالےٰ کو یہ منظور نہیں۔ جماعت تب بنتی ہے کہ بعض بعض کی ہمدردی کر کے پردہ پوشی کی جاوے جب یہ حالت پیدا ہو تب ایک وجود ہو کر ایک دوسرے کے جوارح ہوتے ہیں اور اپنے تئیں حقیقی بھائی سے زیادہ سمجھتے ہیں۔ ایک شخص کا بیٹا ہو اور اس سے کوئی قصور سرزد ہو تو اس کی پردہ پوشی کی جاتی ہے اور اس کو الگ سمجھایا جاتا ہے۔ بھائی کی پردہ پوشی کبھی نہیں چاہتا کہ اس کے لئے اشتہار دے پھر جب خدا تعالےٰ بھائی بناتا ہے تو کیا بھائیوں کے حقوق یہی ہیں؟ دنیا کے بھائی اخوت کے طریق کو نہیں چھوڑتے . . . . .

بعض وقت انسان جانور بندر یا کتے سے بھی سیکھ لیتا ہے۔ یہ طریق نامبارک ہے کہ اندرونی پھوٹ ہو خدا تعالےٰ نے صحابہؓ کو بھی یہی طریق نعمتِ اخوت یاد دلائی ہے۔ اگر وہ سونے کے پہاڑ بھی خرچ کرتے تو وہ اخوت اُن کو نہ ملتی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ان کو ملی اسی طرح خدا تعالےٰ نے یہ سلسلہ قائم کیا ہے اور اسی قسم کی اخوت وہ یہاں قائم کرے گا۔ خدا تعالیٰ پر مجھے بہت بڑی امیدیں ہیں اس نے وعدہ کیا ہے جاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الی یوم القیامۃ۔ میں یقیناً جانتا ہوں کہ وہ ایک جماعت قائم کرے گا جو قیامت تک منکروں پر غالب رہے گی مگر یہ دن جو ابتلا کے دن ہیں اور کمزوری کے ایام ہیں۔ ہر شخص کو موقع دیتے ہیں کہ وہ اپنی اصلاح کرے اور اپنی حالت میں تبدیلی کرے۔ دیکھو ایک دوسرے کا شکوہ کرنا دل آزاری کرنا اور سخت زبانی کر کے دوسرے کے دل کو صدمہ پہنچانا اور کمزوروں اور عاجزوں کو حقیر سمجھنا سخت گناہ ہے . . . . اس لئے چاہیئے کہ تمہاری زبانیں تمہارے قابو میں ہوں۔ ہر قسم کے لغو اور فضول باتوں سے پرہیز کرنے والی ہوں۔"

خدا کرے ایسا ہی ہو۔ آمین ثم آمین

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر)

انصار اللہ کے تربیتی اجتماعات

محترم قائمقام نائب صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی منظوری سے مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق انصار اللہ کے تربیتی اجتماعات منعقد ہو رہے ہیں ان اجتماعات میں مرکزی نمائندگان کی شرکت بھی متوقع ہے تمام متعلقہ مجالس کے انصار سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے اجتماع میں بکثرت شامل ہو کر مستفیض ہوں۔

نمبر شمار	نام اجتماع	بمقام	تاریخیں
۱ -	ضلع نواب شاہ	رحمان آباد (ہالا مدھی)	۱۶ ظہور / اگست بروز اتوار
۲ -	؍؍ جہلم	دوالمیال	۲۲-۲۳ ظہور / اگست بروز ہفتہ اتوار
۳ -	کوئٹہ و قلات ڈویژن	کوئٹہ	۲۹-۳۰ ظہور / اگست بروز ہفتہ اتوار
۴ -	اجتماع ضلع ساہیوال	ساہیوال	۵-۶ تبوک / ستمبر بروز ہفتہ اتوار
۵ -	اجتماع کراچی	کراچی	۷ ستمبر / تبوک بروز اتوار
۶ -	اجتماع لاہور	لاہور	۱۹-۲۰ ستمبر / تبوک بروز ہفتہ و اتوار

اب تک بفضل خدا کئی مجالس ضلعی سطح پر اپنے اجتماعات منعقد کر چکی ہیں بعض کو اب توفیق مل رہی ہے باقی بڑی ضلعی مجالس سے بھی درخواست ہے کہ وہ عملی قدم اٹھائیں اور جلد اپنے اپنے ضلع میں انصار اللہ کے تربیتی اجتماعات منعقد کریں اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو۔

(قائد عمومی)

چندہ تحریک خاص لجنہ

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دسمبر ۱۹۶۶ء میں خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری اور اجازت سے یہ تجویز پیش کی تھی کہ ۱۹۷۲ء کے آخر تک لجنہ اماء اللہ ۵ لاکھ روپے کا ایک فنڈ قائم کرے جس کی اغراض پہلے کئی بار بذریعہ الفضل و مصباح بہنوں کے سامنے بیان کی جا چکی ہیں۔

کچھ عرصہ سے اس چندہ کی رفتار میں نمایاں کمی آ گئی ہے ابھی تک صرف ۶۷۰۴ روپے کے وعدہ جات اور ۱۲۰۹۳۰ روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ ہر ماہ وصولی کا گوشوارہ مصباح میں شائع کیا جاتا ہے۔ اس ماہ صرف ۲۰۸۰ ہوئی ہے اگر وصولی کی رفتار یہی رہی تو یہ رقم شاید دس سال میں پوری نہ ہو سکے۔ اس لئے ضرورت ہے کہ عہدیداران لجنہ ممبرات لجنہ کے سامنے اس کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے وعدہ جات لیں اور ساتھ ساتھ وصولی پر بھی زور دیں۔ پانسو یا اس سے زائد دینے والی بہن کا نام دفتر لجنہ کے ہال میں کندہ کروا دیا جائے گا۔

گذشتہ فہرست کے بعد مندرجہ ذیل وعدہ جات موصول ہوئے ہیں۔

نام وعدہ کنندہ تحریک خاص لجنہ			وعدہ
۱۔ محترمہ نعیمہ روحی صاحبہ کوٹ کریم بخش ضلع سیالکوٹ			۵۰۵-۰۰
۲۔ " رضیہ اختر اہلیہ چوہدری بشارت احمد صاحب	"	"	۵۰۰-۰۰
۳۔ " صفیہ بیگم صاحبہ	"	"	۵۰۰-۰۰
۴۔ " امۃ الرؤف صاحبہ	"	"	۱۰۰-۰۰
۵۔ " رسول بی بی صاحبہ	"	"	۲۰۰-۰۰
۶۔ " رضیہ اختر اہلیہ لطیف احمد صاحب	"	"	۲۰۰-۰۰
۷۔ لجنہ کوٹ کریم بخش متفرق	"	"	۱۵۸-۰۰

لطیف آباد حیدر آباد میں مسجد احمدیہ کی تعمیر

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت احمدیہ حیدر آباد کی مسجد جو یونٹ ۶ لطیف آباد میں واقع ہے تعمیر ہو چکی ہے۔ چنانچہ ۳۱ جولائی کو جمعۃ المبارک کی نماز اسی مسجد میں ادا کی گئی۔ اور یکم و ۲ اگست کو مجالس انصار اللہ ضلع حیدر آباد کا سالانہ اجتماع بھی اسی مسجد میں منعقد کیا گیا۔

اس مسجد کا سنگ بنیاد ۱۹۶۶ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دست مبارک سے رکھا تھا۔ اور حضور ملاقات کے وقت ہمیشہ اس مسجد کی تعمیر کے لئے ارشاد فرماتے تھے۔

اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی توجہات اور دعا کے نتیجہ میں یہ مسجد مکمل ہو چکی ہے اور نمازیں شروع کر دی گئی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جماعت کے دوستوں کو اخلاص اور تقویٰ اور خشیت اللہ کے ساتھ اسے آباد کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اسلام و احمدیت کی ترقی کا اسے موجب بنائے۔

(غلام احمد فرخ مربی سلسلہ احمدیہ)

ضرورت محرر و انسپکٹر

دفاتر تحریک جدید کے لئے ایک محرر کی ضرورت ہے جو میٹرک پاس ہو اور ٹائپ جانتا ہو۔ دفتری کاموں کا تجربہ رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی۔ نیز ایک انسپکٹر کی بھی ضرورت ہے جو پاکستانی جماعتوں میں دورہ کر کے تحریک جدید کے چندہ جات کی تحریک اور وصولی وغیرہ کا کام کر سکے تعلیم کم از کم میٹرک ہونا ضروری ہے۔

درخواستیں امیر جماعت یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ دفتر ہذا میں جلد از جلد ارسال فرمادیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کی آواز پر لبیک کہنے والے

طلباء و طالبات

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو طلباء اور طالبات امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں انہوں نے اپنے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں حصہ لیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ ان کی ایک فہرست درج ذیل ہے۔

۵۹ - مکرم قریشی محمد فاتح صاحب راولپنڈی ۵-۰۰

۶۰ - " چوہدری منیر احمد صاحب کھاریاں ضلع گجرات ۱۰-۰۰

۶۱ - محترمہ تسنیم اختر صاحبہ بنت ڈاکٹر عبداللطیف صاحب گوجرانوالہ ۱۰-۰۰

۶۲ - محترمہ امۃ الحی صاحبہ بنت راجہ محمد حسین صاحب محافظ خزانہ ربوہ ۵-۰۰

ہمارے دیگر طلباء اور طالبات کو بھی چاہیے کہ اپنی کامیابی پر مساجد ممالک بیرون کے فنڈ میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ سے اجر عظیم حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

سال کے آخر میں چندہ دینے والوں کیلئے خطرہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:-

"نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سال کے آخر میں چندہ دے دیں گے بعض اوقات وہ دے ہی نہیں سکتے۔ جو لوگ آخر وقت میں نماز ادا کرنے کے عادی ہیں۔ وہ بھول بھی جاتے ہیں۔ پہلے دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ ایک دن کا ثواب بھی معمولی چیز نہیں کہ اسے چھوڑا جا سکے"۔

حضور کے مذکورہ بالا ارشاد کی روشنی میں مجاہدین تحریک جدید سے التماس ہے کہ وہ وعدوں کی رقوم جلد از جلد ادا فرما کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اپنے محبوب امام کی خاص دعا سے بہرہ ور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے چھوٹے بھائی عزیزم منصور احمد خان صاحب ڈرگ کالونی کراچی میں بعارضہ بخار اور کھانسی پندرہ سولہ دن سے بیمار ہیں۔ کل کی تازہ اطلاع سے پتہ چلتا ہے کہ حالت زیادہ خراب ہے۔

احباب جماعت سے عزیز کی کامل صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ (منظور احمد خان دار الصدر ربوہ)

۲۔ مکرم خواجہ محمد اقبال صاحب۔ لون ۲/۱ کچہری روڈ گجرات عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں

(بشیر احمد سیال مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

۳۔ مکرم سید محمد لطیف صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر بیت المال ایک عرصہ سے بیمار آ رہے ہیں۔ کمزوری بے حد ہے۔ احباب جماعت دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالیٰ شاہ صاحب موصوف کو صحت اور تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔ (سردار عبدالحق شاکر وقف جدید ربوہ)

۴۔ میرے بھائی عزیزم شاہد احمد نے بی ایف اے سکینہ ایئر اور ناصر احمد نے فرسٹ ایئر کا امتحان دیا ہوا ہے۔ ان کی کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ نیز والد صاحب کی صحت اکثر خراب رہتی ہے۔ ان کی مکمل صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں

(ڈاکٹر فہمیدہ فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال - ربوہ

۱۶ جون ۱۹۷۰ء تا ۱۵ جولائی ۱۹۷۰ء

احباب تمام عطیہ دہندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے انہیں اپنی برکتوں اور رحمتوں سے نوازے۔ (ڈاکٹر مرزا منور احمد)

(۱) ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب ہاگورا ورکس وزیر آباد	۱۰-۰۰
(۲) ملک بشیر احمد صاحب مبشر میڈیکو ملتان	۲۰-۰۰
(۳) بیگم صاحبہ میجر جنرل عبد العلی صاحب ملک راولپنڈی	۳۰-۰۰
(۴) بشیر الدین احمد صاحب اٹک آئل کمپنی "	۴۰-۰۰
(۵) ڈاکٹر محمد زبیر احمد صاحب کراچی	۵۰-۰۰
(۶) بیگم صاحبہ لفٹیننٹ کمانڈر محمد اسلم صاحب چٹاگانگ	۲۰-۰۰
(۷) امۃ الرحمٰن صاحبہ بشریٰ اہلیہ مولوی غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم گوجرانوالہ	۱۵-۰۰
(۸) ڈاکٹر محمودہ صاحبہ ۲۴/۷ آفیسرز کالونی لاہور چھاؤنی	۱۰-۰۰
(۹) بلال ساجد صاحب کینیڈا	۷۳-۰۷
(۱۰) چوہدری نصیر احمد صاحب آف لائلپور	۱۰-۰۰
(۱۱) کرنل مرزا محمد شفیع صاحب دار الصدر غربی ربوہ	۱۰-۰۰
(۱۲) بشیر احمد صاحب فیض محمد روڈ کوئٹہ	۱۰-۰۰
(۱۳) بیگم صاحبہ کرامت اللہ صاحب کراچی	۳۰-۰۰
(۱۴) حسن آرا صاحبہ اہلیہ شیخ عبد الغفور صاحب مرحوم گجرات	۵۰-۰۰
(۱۵) بیگم صاحبہ این۔ بشیر صاحب C/o میجر جنرل بشیر احمد صاحب اسلام آباد	۳۰-۰۰
(۱۶) آفتاب احمد خان صاحب F6/3 "	۱۰۰-۰۰
(۱۷) عبد الرزاق صاحب گوجرانوالہ	۵۰-۰۰
(۱۸) والدہ صاحبہ ڈاکٹر منیر احمد خان صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۵۰-۰۰
(۱۹) کیپٹن ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب مظفر گڑھ	۲۰-۰۰
(۲۰) امۃ الباری نعیم صاحبہ محمد علی ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی	۵۰-۰۰
(۲۱) ایم عثمان صاحب ناظم آباد کراچی	۶۰-۰۰
(۲۲) قدسیہ اعجاز صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۰-۰۰
(۲۳) بیگم مجید ایم۔ اے بہار صاحب آفیسرز کالونی لاہور چھاؤنی	۲۰-۰۰
(۲۴) صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ	۲۵-۰۰
(۲۵) چوہدری نبی احمد صاحب ماڈرن موٹرز کراچی	۵۰-۰۰
(۲۶) راشدہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ منجانب آمنہ بیگم محمد اسمٰعیل صاحب صراف	۱۰-۰۰
(۲۷) " " لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ	۲۰-۰۰
(۲۸) آمنہ قمر صاحبہ اجمل بلڈنگ سمن آباد لائل پور	۵۰-۰۰
(۲۹) محمد ارشد و محمد امجد و انور احمد صاحبان پسران چوہدری محمد اسلم صاحب باجوہ ایڈووکیٹ سرگودھا	۳۰-۰۰
(۳۰) حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ربوہ	۱۰-۰۰
(۳۱) سید ناصر ارتضیٰ علی صاحب الحمرا کراچی	۲۰-۰۰
(۳۲) قمر احمد صاحب یو۔ کے	۷۴-۶۲
(۳۳) میجر جنرل ملک عبد العلی صاحب راولپنڈی	۵۰-۰۰
(۳۴) عبد الحق صاحب الٰہی پارک مصری شاہ لاہور	۱۰-۰۰
(۳۵) مسز امۃ المتین افتخار صاحبہ لاہور چھاؤنی	۲۵-۰۰
(۳۶) علی احمد صاحب سیکرٹری مال رسول پور بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ	۲۷-۰۰
(۳۷) محمود عالم صاحب سیمنٹ ورکس روہڑی	۲۰-۰۰
(۳۸) نسیم اختر صاحبہ بذریعہ کیپٹن محمد اسلم صاحب دار الصدر غربی ربوہ	۱۰-۰۰
(۳۹) کیپٹن عبد الواحد صاحب سمن آباد لاہور	۱۰-۰۰
(۴۰) بشریٰ محمود صاحبہ گوجرانوالہ	۱۶-۰۰

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

پٹنہ میں مسلم کش فسادات۔ کرفیو لگا دیا گیا

کھٹمنڈو ۱۱ اگست۔ بھارت کے صوبہ بہار کے دار الحکومت پٹنہ میں مسلمانوں پر حملوں کے بعد مسلم کش فسادات شروع ہو گئے۔ رانچی گومعہ اور کئی دوسرے علاقوں میں بھی فسادات پھیل گئے ہیں۔ جمعہ کے دن پٹنہ میں بموں کے دھماکوں کے بعد ایک مسجد کی بے حرمتی کی اور اس کے بعد مسلمانوں کی دکانوں اور مکانوں کو لوٹ کر آگ لگا دی تھی۔ مسلمانوں کو زدوکوب کیا گیا۔ زخمیوں کی تعداد بارہ بتائی گئی ہے۔ پٹنہ میں اب تک کرفیو لگا ہوا ہے

حکومت سیلاب کے مسئلہ کو مستقل طور پر حل کرے گی، صدر یحییٰ

ڈھاکہ ۱۱ اگست۔ صدر یحییٰ خاں نے ڈھاکہ اور کومیلا کے بعض سیلاب زدہ علاقوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے امدادی کاموں کو دیکھا اور موقع پر ضروری ہدایات جاری کیں۔

صدر یحییٰ منشی گنج گئے۔ سیلاب سے اس سب ڈویژن کا سب سے زیادہ نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے منشی گنج کے مصیبت زدگان کی امداد کے لئے مزید بیس ہزار روپے کی رقم منظور کی۔ انہوں نے منشی گنج کے امدادی مرکز کے تمام کمروں کا معائنہ کیا اور کھانے پینے کے انتظامات اور اشیاء کو بھی دیکھا۔ راستہ کے دونوں طرف بہت بڑی تعداد میں لوگ جمع ہو گئے۔ صدر نے منشی گنج کے طلباء سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت سیلاب کا مسئلہ مستقل بنیادوں پر حل کرنا چاہتی ہے۔ اسلئے اس نے قومی اور بین الاقوامی سطح پر اس سلسلہ میں کام شروع کر دیا ہے۔

صدر ناصر نے اعلیٰ سطحی اجلاس طلب کر لیا

قاہرہ ۱۱ اگست۔ صدر ناصر نے عربوں اور اسرائیل کے درمیان بالواسطہ مذاکرات کے بارے میں مصر کی سیاسی حکمت عملی پر غور کرنے کے لئے اعلیٰ سطحی اجلاس طلب کر لیا ہے فریقین کے درمیان امن مذاکرات امریکی منصوبہ کے تحت ہونے والے ہیں۔ قاہرہ کے اخبار الاہرام نے لکھا ہے کہ اجلاس میں مصری وزیر خارجہ ڈاکٹر محمود ریاض اقوام متحدہ میں مصر کے مستقل مندوب ڈاکٹر محمد حسن الزیات اور قومی راہنمائی کے وزیر مسٹر محمد حسنین ہیکل بھی شریک ہوں گے۔

انتخابات ملتوی ہونے کا امکان

راولپنڈی ۱۱ اگست۔ انتخابی شیڈول کا اعلان ملتوی کر دیا گیا ہے اور اسکے نتیجے میں عام انتخابات کی تاریخ میں تبدیلی کا امکان بھی پیدا ہو گیا ہے۔ سابقہ پروگرام کے مطابق انتخابی شیڈول کا اعلان کل ہونے والا تھا۔ چیف الیکشن کمشنر مسٹر جسٹس عبد الستار نے بتایا ہے کہ شیڈول کا اعلان فی الحال ملتوی کر دیا گیا ہے۔ وہ راولپنڈی سے ڈھاکہ روانہ ہونے سے قبل چکلالہ کے ہوائی اڈے پر پاکستان پریس انٹرنیشنل کے نمائندے سے بات چیت کر رہے تھے۔ انہوں نے اعلان کے التواء کی وجوہات نہیں بتائیں

ان سے پوچھا گیا کہ کیا انتخابی شیڈول کے اعلان میں التواء کا مطلب یہ ہے کہ ملک میں عام انتخابات بھی ملتوی کئے جائیں گے چیف الیکشن کمشنر نے اس سوال کا بھی جواب نہیں دیا۔ مسٹر جسٹس عبد الستار نے اس سوال پر بھی تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا کہ کیا صدر یحییٰ خان نے انہیں ڈھاکہ میں اسلئے طلب کیا ہے کہ مشرقی پاکستان میں سیلاب کی بگڑتی ہوئی صورت حال کے پیش نظر عام انتخابات میں التواء کے متعلق ان سے مشورہ کیا جائے گا یا انتخابات کے بارے میں کسی اور معاملے پر گفتگو کی جائیگی

پنجاب کے ڈاکٹروں کا وفد ڈھاکہ روانہ ہو گیا

لاہور ۱۱ اگست۔ حکومت پنجاب نے اٹھارہ ارکان کی ایک میڈیکل ٹیم کو بذریعہ طیارہ مشرقی پاکستان بھیجا ہے۔ ٹیم اپنے ساتھ امداد ہیضہ کے ٹیکے اور دوسری ادویات لیکر گئی ہے تاکہ سیلاب زدگان کو طبی امداد بہم پہنچائی جا سکے یہ ٹیم پنجاب کے مختلف سرکاری ہسپتالوں سے تعلق رکھنے والے ۶ ڈاکٹروں اور ۱۲ مرد نرسوں اور ڈسپنسروں پر مشتمل ہے۔

بے بی ٹانک:

بچوں کی کمزوری کے لئے "بے بی ٹانک"

دست، قے، دانت نکالنے کی تکالیف کیلئے "بے بی ٹانک"

مٹی کھانے کی عادت چھڑانے کے لئے "بے بی ٹانک"

"بے بی ٹانک" بچوں کی بہترین نشوونما کے لئے

دیگر ٹانک والوں سے کہیں زیادہ مفید اور زود اثر دوا اور ٹانک ہے

پیکنگ ۳/-، ۱/۲۵، ہمارے قیمتی نسخہ جات کی فہرست بالکل مفت حاصل کریں۔ نوٹ:- ملتے جلتے ناموں اور پیکنگ کی نقالی والوں سے دھوکہ کھانے کی بجائے ہمارا نام یاد رکھیں۔ کیور ویل میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۵ کمرشل بلڈنگ شارع قائد اعظم لاہور ڈاکٹر احمد نوید کمپنی ربوہ

احبابِ جماعت کی توجّہ کیلئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت سے اس بات کی خواہش فرمائی ہے کہ نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں جماعت اپنی مالی قربانیاں بڑھا کر ۶۲ لاکھ تک پہنچا دے۔ اِس سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"کیا ہی اچھا ہو کہ جس طرح خلافتِ احمدیہ پر اِس وقت تک ۶۲ سال گزر چکے ہیں اسی طرح نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں جماعت کی مالی قربانیاں بڑھ کر ۶۲ لاکھ تک پہنچ جائیں۔"

پھر حضور فرماتے ہیں:۔

"اگر انگلستان کی جماعت اِس مد میں فضلِ عمر فاؤنڈیشن سے دو اڑھائی گنا زیادہ رقم دے سکتی ہے تو میری غیرت اور آپ کی غیرت یہ نہیں پسند کرے گی کہ ہم لوگ انگلستان کی جماعت سے پیچھے رہ جائیں۔ اِس لئے اِس مد میں پاکستان کا چندہ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے چندہ سے دو اڑھائی گنا زیادہ ہونا چاہیئے۔ اگر دوست توجہ کریں اور اللہ تعالیٰ ہم پر فضل اور رحم فرمائے تو ہم یہ حقیر سی قربانی اس کے حضور پیش کر دیں گے اور اپنے رب سے یہ کہیں گے کہ اے ہمارے پیارے محبوب ربّ کریم! ہم نے تیری رضا کے حصول کے لئے یہ حقیر سی قربانیاں دیں اور تُو نے جو یہ اظہار کیا ہے کہ مومن کا ہر قدم پہلے سے آگے ہی پڑتا ہے اس کے مطابق ہم نے کوشش کی۔ تُو جو تمام خزانوں کا مالک ہے تُو ان نہایت حقیر قربانیوں کو قبول کر اور ہمیں اپنی رضا کے عطر سے ممسوح کر۔"

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

واقفِ زندگی طلباء کا جامعہ احمدیہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفِ زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۸ تبوک ۱۳۴۹ ہش مطابق ۸ ستمبر ۱۹۷۰ء بروز منگل ۸ بجے صبح دفتر وکالتِ دیوان تحریک جدید میں لیا جائے گا۔ داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ ایف۔اے، بی۔اے اور ایم۔اے پاس نوجوان بھی داخل کئے جاتے ہیں۔

ایسے نوجوان جنہوں نے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے یا وقف کرنا چاہتے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کر کے خدمتِ سلسلہ کے خواہشمند ہیں فوری طور پر اپنے مکمل ایڈریس سے وکالتِ دیوان کو اطلاع دیں تا ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی کارروائی کی جاسکے۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

درخواستِ دعا

میری والدہ صاحبہ سانپ کے ڈسنے کی وجہ سے سخت بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں احباب کرام ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا کریں۔ (الطاف الرحمٰن

کوٹھی حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ)

اعلانِ داخلہ طبّیہ کالج ربوہ

احباب کو علم ہو گا کہ گزشتہ دو سال سے ربوہ میں طبیہ کالج کا اجراء ہو چکا ہے۔ اب نئے سال کا داخلہ ۲۵ راگست ۱۹۷۰ء سے شروع ہو رہا ہے۔ یہ ادارہ گورنمنٹ کا منظور شدہ ہے کورس چار سالہ ہے۔ معیار داخلہ میٹرک ہے۔ قابل اساتذہ، بہترین ماحول اور تعلیم۔ ہوسٹل کا باقاعدہ انتظام ہے۔ اخراجات کالج اور ہوسٹل واجبی۔ طِبّ سے شغف رکھنے والے احباب کے لئے بہترین موقع ہے۔ مزید معلومات کے لئے پراسپکٹس دفتر کالج سے مفت حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

(پرنسپل کلیۃ الطب بالجامعۃ الاحمدیہ ربوہ)

اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

۱۶-۱۷-۱۸ اخاء ۱۳۴۹ ہش (۱۶-۱۷-۱۸ اکتوبر ۱۹۷۰ء) کو منعقد ہوگا

امسال اطفال الاحمدیہ کا سالانہ مرکزی اجتماع ۱۶-۱۷-۱۸ اخاء مطابق ۱۶-۱۷-۱۸ اکتوبر کو مرکزِ سلسلہ ربوہ میں منعقد ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ تمام اطفال کو چاہیئے کہ اس مرکزی اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں اور اس کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں اجتماع کے سلسلہ میں تفصیلی ہدایات عنقریب شائع کر دی جائیں گی۔

قائدینِ مجالس کا فرض ہے کہ جملہ اطفال کو اجتماع کی تاریخوں سے مطلع کر دیں اور ابھی سے اجتماع کی تیاری شروع کروا دیں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

قائدین کرام کو بذریعہ سابقہ اعلانات معلوم ہو چکا ہو گا کہ مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۱۶-۱۷-۱۸ اخاء ۱۳۴۹ ہش (مطابق ۱۶-۱۷-۱۸ اکتوبر ۱۹۷۰ء) کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ قائدین سے التماس ہے کہ

۱۔ تمام خدام کو اجتماع کی تاریخوں کی اطلاع دیں۔

۲۔ خدام کو کثرت کے ساتھ اجتماع میں شامل ہونے کی تحریک کریں۔

۳۔ خدام کو اجتماع میں ہونے والے علمی اور ورزشی مقابلہ جات کے لئے تیار کرنا شروع کر دیں۔

مختلف امور کے متعلق تفصیلات بذریعہ اعلان و بذریعہ سرکلر مجالس کو عنقریب بھجوانی شروع کر دی جائیں گی۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

برادرم خواجہ عبدالباسط صاحب بٹ آف حنئی سنٹر جنرل سٹور رحمت بازار ربوہ مورخہ ۱۳ر اگست کو کراچی سے فرانکفرٹ (مغربی جرمنی) جا رہے ہیں۔ احباب ان کے بخیریت پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں۔

(رشید احمد دفتر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴